السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بحوث العلمیۃ والافتاء کی فتویٰ کمیٹی کو یہ سوال موصول ہوا ہے۔ ''کیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مصائب کے وقت کسی کی مدد کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کیا گیا اور وہ اپنے قاتل کی تدبیر کو معلوم نہ کرسکے۔ اور نہ اپنے نفس سے اس مصیبت کو دور کرسکے۔ تو یہ دعویٰ کیسے کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ اپنی وفات کے بعد کسی دوسرے کی مشکلات کو دور کرسکتے ہیں۔ جب کہ وہ اپنی زندگی میں اپنی مشکل کو دور نہ کرسکے؟ پس جو شخص یہ عقیدہ رکھے۔ کہ حضرت علیرضی اللہ تعالیٰ عنہ یا فوت شدگان میں سے کوئی اور شخصیت نفع پہنچا سکتی ہے یا مدد کر سکتی یا نقصان کو دور کر سکتی ہے تو وہ مشرک ہے کیونکہ یہ باتیں اللہ تعالیٰ کی خصوصیات میں سے ہیں۔ تو جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ یہ خصوصیات کسی اور میں بھی ہیں یا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے مدد طلب کرے تو اس نے گویا سے اپنا الٰہ بنا لیا جب کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاِن یَمۡسَسۡکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗۤ اِلَّا ہُوَ وَاِن یُّرِدۡکَ بِخَیۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِہٖ ۱۰۷ ... سورة یونس

''اور اگر اللہ تمھیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم سے بھلائی کرنا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ '' وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے۔ فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم